روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 2 مارچ 2006ء یکم صفر 1427 ہجری 2 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 46

صحت کے وقت

حضرت ابن عمرؓ فرمایا کرتے تھے۔

جب شام ہو تو صبح کا انتظار نہ کیا کر اور صبح کے وقت شام کی راہ نہ دیکھا کر۔ اور صحت کے وقت اپنی بیماری کے لئے کچھ عمل کر لے اور اپنی زندگی میں موت کے لئے کچھ زادِ راہ لے لے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب قول النبی کن حدیث نمبر: 5937)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہشتی مقبرہ کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ (۔) ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔ اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں۔ سو وہ تین شرطیں ہیں اور سب کو بجالانا ہوگا۔

1۔ اس قبرستان کی زمین موجودہ بطور چندہ کے میں نے اپنی طرف سے دی ہے لیکن اس احاطہ کی تکمیل کے لئے کسی قدر اور زمین خریدی جائے گی جس کی قیمت اندازاً ہزار روپیہ ہوگی۔ اور اس کے خوشنما کرنے کے لئے کچھ درخت لگائے جائیں گے اور ایک کنواں لگایا جائے گا اور اس قبرستان سے شمالی طرف بہت پانی ٹھہرا رہتا ہے۔ جو گزرگاہ ہے اس لئے وہاں ایک پل تیار کیا جائے گا اور ان متفرق مصارف کے لئے دو ہزار روپیہ درکار ہوگا۔ سو کل یہ تین ہزار روپیہ ہوا جو اس تمام کام کی تکمیل کے لئے خرچ ہوگا۔ سو پہلی شرط یہ ہے کہ ہر ایک شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہونا چاہتا ہے وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف کے لئے چندہ داخل کرے اور یہ چندہ محض انہی لوگوں سے طلب کیا گیا ہے نہ دوسروں سے۔ بالفعل یہ چندہ اخویم مکرم مولوی نورالدین صاحب کے پاس آنا چاہئے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو یہ سلسلہ ہم سب کی موت کے بعد بھی جاری رہے گا۔ اس صورت میں ایک انجمن چاہئے کہ ایسی آمدنی کا روپیہ جو وقتاً فوقتاً جمع ہوتا رہے گا اعلائے کلمہ (۔) اور اشاعت توحید میں جس طرح مناسب سمجھیں خرچ کریں۔

2۔ دوسری شرط یہ ہے کہ تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت (۔) احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق کامل الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا۔ اور یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہل علم انجمن کے سپرد رہے گی۔ اور وہ باہمی مشورہ سے ترقی (۔) اور اشاعت علم قرآن و کتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کے لئے حسب ہدایت مذکورہ بالا خرچ کریں گے۔ اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دے گا۔ اس لئے امید کی جاتی ہے کہ اشاعت (۔) کے لئے ایسے مال بھی بہت اکٹھے ہو جائیں گے۔ اور ہر ایک امر جو مصالح اشاعت (۔) میں داخل ہے جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے۔ اور جب ایک گروہ جو متکفل اس کام کا ہے فوت ہو جائے گا تو وہ لوگ جو ان کے جانشین ہوں گے ان کا بھی یہی فرض ہوگا کہ ان تمام خدمات کو حسب ہدایت سلسلہ احمدیہ بجا لاویں۔ ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں (۔) کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں۔ اور جائز ہوگا کہ ان اموال کو بطور تجارت ترقی دی جائے۔

یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں۔ بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے۔ اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے۔ بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں۔ ہاں جائز ہوگا کہ جن کا کچھ گزارہ نہ ہو ان کو بطور مدد خرچ اس میں سے دیا جائے۔

3۔ تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف (۔) ہو۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

مکرم و محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر فرماتے ہیں چندماہ سے میرے دائیں انگوٹھے اور ساتھ کی دو انگلیوں میں بے حسی اور درد کی تکلیف ہے ڈاکٹروں نے اس کیلئے ایک آپریشن تجویز کیا ہے۔ جو انشاءاللہ 3 مارچ 2006ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں ہوگا۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے کامیاب کرے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

بحرعرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات 2005ء کے موضوعات

مرتبہ: محمد محمود طاہر صاحب

مالی قربانی کی اہمیت و برکات اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	7 جنوری	2005ء
الفضل	25/اپریل	2005ء

سال 2005ء کا پہلا خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ نے بیت بشارت سپین میں جلسہ سالانہ سپین کے موقع پر ارشاد فرمایا جس میں حضور نے مالی قربانی کی اہمیت و فضیلت بھی بیان فرمائی اور اس کے ساتھ وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرمایا اور وقف جدید کے سال گزشتہ کا مالی جائزہ پیش فرمایا۔

وقف جدید کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وقف جدید کے مخلصین کی تعداد 4 لاکھ 15 ہزار ہو چکی ہے تاہم یہ تعداد محنت کے ساتھ 10 لاکھ تک پہنچائی جاسکتی ہے۔ چندہ میں اول امریکہ دوم پاکستان اور سوم برطانیہ رہا۔

جلسہ سالانہ سپین میں شامل ہونے والوں کو فرمایا کہ یہ آپ کے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے والا جلسہ ہو اور ان ایام کو پاک روحانیت میں تبدیل کر دیں۔

عبادت کی اہمیت اور بیت والنسیا کی تحریک

خطبہ جمعہ	14 جنوری	2005ء
الفضل	3 مئی	2005ء

حضور انور نے یہ خطبہ بیت بشارت سپین میں ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ سے حضور نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اہمیت اور نمازوں کی ادائیگی کے بارہ میں احباب کو توجہ دلائی۔ اللہ تعالیٰ چونکہ مالک ہے وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور اس کی نعمتوں کا شکر بجالایا جائے۔

حضور نے بیت بشارت کے بارہ بتایا کہ اب اس تاریخی بیت کی تعمیر کو 25 سال گزر چکے ہیں۔ اب والنسیا میں جو سپین کا تیسرا بڑا شہر ہے وہاں بیت الذکر کی تعمیر کرنی ہے۔ حضور نے اس بیت کی جلد تعمیر شروع کرنے کی تحریک فرمائی۔

قربانی کی حقیقت اور فلسفہ

خطبہ عیدالاضحیٰ	21 جنوری	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	4 فروری	2005ء

حضور انور نے عید الاضحیٰ بیت الفتوح مورڈن لندن میں پڑھائی۔ یہ عید جمعہ کے دن آئی۔ حضور نے قربانی کی حقیقت اور فلسفہ پر خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ یہ قربانیاں حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل کی قربانی کی یاد دلاتی ہے اور اللہ ایسی قربانی قبول کرتا ہے جو تقویٰ کی راہوں پر چل کر کی جائیں۔ آنحضرتؐ نے قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کئے اور آپؐ کی قوت قدسیہ سے صحابہؓ نے قربانی کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں۔ یہ قربانیاں قوموں کو زندہ رکھتی ہیں۔ اس لئے شہداء، اسیران اور ان کے خاندانوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حضور نے فرمایا آج جمعہ نہیں پڑھا جائے گا بلکہ نماز ظہر ہوگی۔

دورہ فرانس و سپین اور ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات

خطبہ جمعہ	28 جنوری	2005ء
الفضل	10 مئی	2005ء

فرانس اور سپین کا کامیاب دورہ کرنے کے بعد حضور انور نے بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے دورہ کی کامیابی اور اللہ تعالیٰ کے اس دوران افضال نازل ہونے کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا کہ ان تائیدات الٰہی میں کسی انسانی کوشش کا ہاتھ نہیں۔ فرانس کے جلسہ میں صدر اور وزیراعظم کے پیغام آئے۔ سپین میں پہلی بار سربراہ مملکت نے پیغام بھیجا۔

حضور نے احباب کو سپین میں وقف عارضی کے لئے جانے کی تحریک کا اعادہ فرمایا۔ ایشیا میں آنے والے زلزلہ میں ہیومینیٹی فرسٹ نے جو بے لوث خدمات طبی اور خوراک کے میدان میں سرانجام دیں اس کا حضور نے تذکرہ فرمایا۔

آنحضرتؐ کی محبت الٰہی اور عبادت گزاری

خطبہ جمعہ	4 فروری	2005ء
الفضل	24 مئی	2005ء

حضور انور نے اپنے خطبہ میں آنحضرت ﷺ کی محبت الٰہی، شرک سے نفرت اور عبادت گزاری کے دلکش مضمون کا تذکرہ فرمایا۔ آنحضرتؐ کی زندگی کا ہر لمحہ محبت الٰہی سے سرشار اور توحید کے قیام میں گزرا۔ آپؐ کی شدید خواہش تھی کہ دنیا کا ہر شخص خدائے واحد کا پرستار بن جائے۔ آپؐ نے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کے باوجود عبودیت کو نہیں چھوڑا۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران دو مرحومین مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ اور مکرم پیر محمد عالم صاحب کارکن پرائیویٹ سیکرٹری لندن کا ذکر خیر فرمایا۔

آنحضرتؐ کا خلق عظیم۔ سچائی

خطبہ جمعہ	11 فروری	2005ء
الفضل	14 جون	2005ء

حضور انور نے اپنے خطبہ میں آنحضرتؐ کے ایک خلق عظیم یعنی سچائی کا حقائق و واقعات کی روشنی میں دلکش انداز میں تذکرہ فرمایا۔ فرمایا کہ آنحضورؐ کی زندگی کا ہر لمحہ سچائی کے نور سے منور تھا۔ آپؐ کا ہر عمل اور قول نبوت سے پہلے بھی سچائی اور حق گوئی سے سجا ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ دشمن بھی آپؐ کی سچائی کی شہادت دیتے ہیں اور صدیق و امین کے لقب سے یاد کرتے۔ احباب اپنی زندگیوں کو آنحضرتؐ کی تعلیم میں ڈھالنے کی کوشش کریں اور ہمیشہ سچ پر قائم رہیں۔ جماعت بنگلہ دیش کے 81ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد کے موقع پر سچائی پر قائم رہنے کا پیغام حضور انور نے دیا۔

آنحضرتؐ کی محبت الٰہی اور عبادت گزاری

خطبہ جمعہ	18 فروری	2005ء
الفضل	21 جون	2005ء

سیرۃ النبیؐ کے حوالہ سے حضور انور نے آنحضرتؐ کی محبت الٰہی اور عبادت گزاری کے مضمون کو بیان فرمایا کہ آپؐ کا ہر لمحہ اللہ کی محبت اور عبادت سے سجا ہوا تھا۔ آپؐ نے خود بھی شاندار عبادت کی اور قوت قدسیہ سے عبادت گزار بندے پیدا کئے۔ جوانی میں محبت الٰہی کا عالم یہ تھا کہ غار حرا میں عبادت کیا کرتے۔

حضور انور نے تمام دنیا کی جماعتوں کو اخبارات اور انٹرنیٹ پر نظر رکھنے اور گندے اعتراضات کا جواب دینے کی تحریک فرمائی۔ خدام اور لجنات کی ٹیمیں تیار ہوں جو اعتراضات کا جواب دیں۔ خطوط کی صورت میں جواب دیا جائے۔

سیرۃ النبیؐ کے بعض دلکش پہلو

خطبہ جمعہ	25 فروری	2005ء
الفضل	28 جون	2005ء

حضور انور نے سیرۃ النبیؐ کے مضمون کو جاری رکھتے ہوئے سیرت نبویہؐ کے بعض دلکش پہلوؤں کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے کہ آپؐ اپنی تعلیم و عمل میں اعلیٰ اخلاق پر قائم ہیں۔ لہٰذا قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے آپؐ کے اسوۂ حسنہ اور اعلیٰ اخلاق کی پیروی کرنی ضروری ہے۔

عظمت قرآن اور آنحضرتؐ کا عشق قرآن

خطبہ جمعہ	4 مارچ	2005ء
الفضل	15 نومبر	2005ء

اس خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ البینہ کی آیت 3 اور 4 کی تلاوت و ترجمہ بیان کرنے کے بعد قرآن کریم کی عظمت، اس کی پُر معارف تعلیمات اور آنحضرتؐ کا عشق قرآن کے بارہ میں ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ فرمایا کہ قرآن کریم کی خوبصورت اور کامل تعلیم دنیا کی اصلاح اور امن کی ضمانت ہے۔ آنحضرتؐ کی زندگی قرآن کریم کی شرح اور تفسیر ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کی توفیق دے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آنحضرتؐ کی عاجزی وانکساری

خطبہ جمعہ	11 مارچ	2005ء
الفضل	12 جولائی	2005ء

اس خطبہ جمعہ میں حضور انور نے سیرۃ النبیؐ کے مضمون کو جاری رکھتے ہوئے آنحضرتؐ کے ایک خلق عظیم عاجزی و انکساری کے بارہ میں مضمون بیان فرمایا۔ آپؐ نے عبدیت اور عاجزی وانکساری کے اعلیٰ معیار قائم کئے اور ہمیشہ یہ تلقین فرمائی کہ یہ نہ سمجھنا کہ میرا مقام بندگی سے بڑھ گیا۔ آپؐ اپنے اعلیٰ مقام کا علم ہونے کے باوجود اس پر فخر نہ کرتے اور نہ اس کا اظہار کرتے بلکہ عاجزی وانکساری سے کام لیتے۔

آنحضرتؐ کی جود وسخا

خطبہ جمعہ	18 مارچ	2005ء
الفضل	19 جولائی	2005ء

سیرۃ النبیؐ کے جاری مضمون کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے آج حضور انور نے آنحضرتؐ کی جود وسخا کے دلربا مضمون کو بیان فرمایا اور اس ضمن میں ایمان افروز واقعات کا بھی تذکرہ فرمایا۔ آپؐ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین، بہادر اور سخی تھے۔ آپؐ فرماتے میں تو صرف قاسم ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔ دنیا کے مال کی آپ کی نظر میں کوئی قعت نہ تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ سخی اللہ کے قریب، جنت اور لوگوں کے زیادہ قریب ہوتا ہے جبکہ بخیل دور ہوتا ہے۔

نظام شوریٰ اور اسوہ رسولؐ

خطبہ جمعہ	25 مارچ	2005ء
الفضل	26 جولائی	2005ء

حضور انور نے اس خطبہ میں نظام شوریٰ کی اہمیت و افادیت آنحضورؐ کی سیرت طیبہ کی روشنی میں بیان فرمائی۔ آپؐ کا مشورہ لینا دوسروں کے لئے باعث رحمت تھا۔ آپؐ صحابہ سے مشورے طلب فرماتے اس سے آپؐ کی عاجزی کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ مشاورت ایک امانت ہے اور نظام شوریٰ نظام خلافت کی حفاظت کرتا ہے۔ مشورہ امانت دار لوگوں سے لینا چاہئے اور امانتوں کے حقوق کی ادائیگی کی کوشش کرنی چاہئے۔

آنحضرتؐ کی شکرگزاری

خطبہ جمعہ	یکم اپریل	2005ء
الفضل	2 راگست	2005ء

سیرۃ النبیؐ کے مضمون کو جاری رکھتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ نے آنحضرتؐ کا خُلق شکرگزاری کا دلنشین تذکرہ فرمایا۔ شکرگزاری کا خلق آپؐ میں بدرجہ اتم موجود تھا۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کا عبد شکور بننے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے۔ اللہ کی نعمتوں اور فضلوں پر شکرادا کرنے کے ساتھ ساتھ آپؐ بندوں کے احسانوں کا بھی شکرادا کرتے۔ جن لوگوں نے مشکل میں آپؐ کا ساتھ دیا ان کے احسانوں کو یاد فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ شکر کرنے کی تلقین بھی فرماتے۔

آنحضرتؐ کا توکل علی اللہ

خطبہ جمعہ	8 راپریل	2005ء
الفضل	22 نومبر	2005ء

اس خطبہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کے حوالہ سے آپؐ کا توکل علی اللہ کا مضمون بیان فرمایا۔ آپؐ نے توکل علی اللہ کے اعلیٰ معیار قائم فرمائے۔ آپؐ نے صرف نمونے نہیں دکھائے بلکہ اپنے متبعین کو بھی توکل علی اللہ کا خلق سکھایا۔ ہجرت مدینہ توکل کا اعلیٰ نمونہ تھا۔ آپؐ کی دعاؤں میں بھی توکل کی اعلیٰ شان نظر آتی ہے۔ حضور انور نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ توکل علی اللہ کریں اور تعویذ گنڈوں، بدشگونی اور ٹونے ٹوٹکوں سے بکلی اجتناب کریں۔

آنحضرتؐ۔ کا خلق

مریضوں کی عیادت

خطبہ جمعہ	15 راپریل	2005ء
الفضل	8 نومبر	2005ء

سیرۃ النبیؐ کے خلق مریضوں کی عیادت اور تیمارداری کے تعلق میں حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپؐ کے دل میں مخلوق کی ہمدردی کا بے پناہ جذبہ تھا۔ آپؐ دوسروں کی تکلیف کا احساس کرتے ہوئے بے چین ہو جاتے اور بیماروں کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے اور بیماروں کے لئے دعا کرتے اور مریض کے حقوق کے خیال رکھنے کا درس دیا۔

حضور انور نے جماعتی ذیلی تنظیموں کے شعبہ خدمت خلق کو تحریک کی کہ عیادت مریضان کی طرف خصوصی توجہ کریں۔

آنحضرتؐ کی شجاعت

خطبہ جمعہ	22 راپریل	2005ء
الفضل	25 راکتوبر	2005ء

حضور انور نے اس خطبہ جمعہ میں آنحضورؐ کی صفت شجاعت و بہادری کا دلکش تذکرہ فرمایا۔ آپؐ میں شجاعت کا وصف تمام انسانوں سے بڑھ کر تھا۔ خدائے واحد کا پیغام پہنچانے میں جس جرأت کا آپؐ نے مظاہرہ کیا وہ بے مثال ہے۔ نزول وحی سے قبل غار حرا کی تاریکیوں میں تن تنہا عبادت الٰہی کرتے اور کئی راتیں بلاخوف وخطر گزارتے۔ مکہ کا 13 سالہ دور نبوت شجاعت کا بے مثل نمونہ ہے اور پھر غزوات میں آپ نے بے مثل بہادری کے جوہر دکھائے۔

مسابقت فی الخیرات

خطبہ جمعہ	29 راپریل	2005ء
الفضل	یکم نومبر	2005ء

حضور انور نے یہ خطبہ نیروبی کینیا میں ارشاد فرمایا اور اس میں مسابقت فی الخیرات کے مضمون کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ نیکی کے ہر میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔ اعلیٰ اخلاق میں ترقی، لوگوں کے حقوق کی ادائیگی اور عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے چاہئیں۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں دو مرحومین محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل اور صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کا ذکر خیر فرمایا۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

خطبہ جمعہ	6 مئی	2005ء
الفضل	29 نومبر	2005ء

حضور انور نے یہ خطبہ بیت الرحمان ممباسہ کینیا میں ارشاد فرمایا جس میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعلق پُر معارف نصائح فرمائیں۔ آپ نے نصیحت فرمائی کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ برائیوں کو ترک کر کے نیکی اختیار کرے تبھی وہ دوسروں کو اس کی تلقین کر سکتا ہے۔ نیکیوں کو جرأت سے پھیلانا اور برائیوں سے روکنا مومن کی شان ہے۔

تقویٰ کے بلند معیار قائم کریں

خطبہ جمعہ	13 مئی	2005ء
الفضل	3 جنوری	2006ء

حضور انور نے بیت السلام دارالسلام تنزانیہ میں یہ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس میں تقویٰ کا پُر معارف مضمون بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر کے تقویٰ کا معیار بلند کرے۔ متقی کا اللہ تعالیٰ خود کفیل ہو جاتا ہے لیکن تقویٰ کے لئے مستقل مزاجی شرط ہے۔ تقویٰ ہماری کامیابی کی ضامن ہے۔

حضور نے افریقن احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی خلافت سے محبت قابل تعریف ہے۔ اللہ اس بندھن کو اور مضبوط کرے۔ مجھے بھی آپ بہت پیارے ہیں۔

توبہ واستغفار کی اہمیت وبرکات

خطبہ جمعہ	20 مئی	2005ء
الفضل	29 نومبر	2005ء

یوگنڈا کے شہر جنجہ میں یہ خطبہ جمعہ حضور انور نے ارشاد فرمایا جس میں آپ نے توبہ واستغفار کی اہمیت اور برکات کا بیان فرمایا کہ نیک نیتی توبہ واستغفار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ رحمت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے۔ اس لئے ہر احمدی کو چاہئے کہ مستقل مزاجی سے توبہ واستغفار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکا رہے تا اللہ کا پیار حاصل ہو جب محبت الٰہی حاصل ہو جائے گی تو شیطان دنیا کی دلدل میں نہیں دھکیل سکے گا۔

خلافت کی برکات اور خلافت

جوبلی کے لئے تحریک دعا

خطبہ جمعہ	27 مئی	2005ء
الفضل	5 جولائی	2005ء

دورہ مشرقی افریقہ سے واپس آکر بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور انور نے خلافت کی اہمیت اور برکات کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا کہ جماعت احمدیہ 97 سال سے خدا تعالیٰ کی نصرتوں اور فضلوں کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ خلافت کے استحکام کے لئے دعائیں کرے اور اعمال صالحہ بجالائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تین سال بعد خلافت کی صدسالہ جوبلی ہوگی اس کے لئے دعاؤں پر زور دیں۔ حضور نے بعض خاص دعاؤں کی تحریک فرمائی۔ خطبہ کے آخر میں افریقہ میں ایک المناک حادثہ جس میں غانین معلم سمیت پانچ احمدی شہید ہوگئے۔ اس کا تذکرہ بھی فرمایا۔

مالی قربانی اور مختلف

تحریکات کا اعلان

خطبہ جمعہ	3 جون	2005ء
الفضل	6 دسمبر	2005ء

حضور انور نے اس خطبہ میں مالی قربانی کی اہمیت اور برکات کی تفصیل سے روشنی ڈالی اور چندہ جات کو شرح کے مطابق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز یہ کہ ہر احمدی اپنے مالی قربانی کے معیاروں کو بلند کرنے کی کوشش کرے۔

حضور نے اس خطبہ میں بعض تحریکات کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ اس میں مریم شادی فنڈ میں بھرپور حصہ لیں، سپین کی بیت الذکر ولنسیا کی تعمیر میں حصہ لینے کی تحریک، جماعت جرمنی کی 100 بیوت الذکر کی تعمیر کی رفتار ست ہے اس میں تیزی کریں۔ فضل عمر ہسپتال میں طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ تعمیر کے آخری مراحل میں ہے قیمتی آلات کی فراہمی کے لئے یورپ و امریکہ کے ڈاکٹرز خصوصیت کے ساتھ تعاون کریں۔

تعمیر بیوت الذکر

خطبہ جمعہ	10 جون	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	24 جون	2005ء

وینکوور کینیڈا میں یہ خطبہ حضور انور نے ارشاد فرمایا جس میں تعمیر بیوت الذکر کی اہمیت و برکات پر روشنی ڈالی۔ بیوت الذکر کا حسن ان کے نمازیوں اور عبادت گزاروں سے ہوتا ہے۔ ہر احمدی محبت الٰہی سے لبریز، شرک سے بیزار اور عبادت قائم کرنے والا ہو۔ فرمایا کل انشاء اللہ وینکوور بیت الذکر کا سنگ بنیاد ابراہیمی دعاؤں سے رکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہماری قربانی اور دعاؤں کو قبول فرمائے اور تعمیر بیوت الذکر کے مقاصد حاصل کرنے والے ہوں۔

تعمیر بیوت الذکر کی برکات

خطبہ جمعہ	17 جون	2005ء
الفضل	20 دسمبر	2005ء

حضور انور نے یہ خطبہ کیلگری کینیڈا میں ارشاد فرمایا جہاں اگلے دن بروز ہفتہ بیت الذکر کیلگری کا سنگ بنیاد رکھا جانے والا تھا۔ اس خطبہ میں بھی حضور نے بیوت الذکر کی اہمیت، برکات اور ان کے ساتھ تقویٰ کے مضمون کو بیان فرمایا کہ بیوت الذکر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ایک نشان ہوتی ہیں۔ ان کی بنیاد تقویٰ پر ہونی چاہئے۔ تقویٰ کا مطلب اللہ تعالیٰ کا خوف اور محبت رکھتے ہوئے اس کے حکموں پر عمل کرنا ہے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی بھی تقویٰ میں شامل ہے۔ پس اعلیٰ اخلاق دکھاتے ہوئے عبادتوں کے معیار بڑھائیں۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد

خطبہ جمعہ	24 جون	2005ء
الفضل	8 جولائی	2005ء

جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر حضور انور نے اس خطبہ جمعہ میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی اہمیت اور ان کی ادائیگی کی برکات کا تذکرہ فرمایا کہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں۔ تقویٰ، خوف خدا، نرم دلی، باہمی محبت اور اعلیٰ اخلاق کے معیار قائم کریں۔ محبت الٰہی میں اعلیٰ مقام حاصل کر کے مخلوق خدا کے حقوق ادا کریں۔ حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں شامل ہونا اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کا متقاضی ہے۔

خلافت اور نظام جماعت، عہدیداروں و احباب کے فرائض

خطبہ جمعہ	یکم جولائی	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	15 جولائی	2005ء

یہ خطبہ بھی حضور انور نے کینیڈا میں ارشاد فرمایا اور اس میں آپ نے خلافت اور جماعت کا باہمی تعلق، نظام جماعت کی پابندی کی اہمیت، عہدیداران اور افراد جماعت کے فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا کہ جماعت احمدیہ اور خلیفہ وقت ایک ہی وجود کے دو نام ہیں۔ عہدیداران اخلاص سے فرائض منصبی ادا کریں اور احباب جماعت وفا کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اگر خلافت سے محبت ہے تو نظام خلافت اور نظام جماعت کی مکمل اطاعت کریں۔ آپ نے آخر میں احباب جماعت کینیڈا کے محبت و اخلاص کا ذکر کر کے انہیں احمدیت کا پیغام اس خطہ میں پہنچانے کی تلقین فرمائی۔

دورہ مشرقی افریقہ و کینیڈا

خطبہ جمعہ	8 جولائی	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	22 جولائی	2005ء

بیت الفتوح مورڈن لندن میں دیئے گئے اس خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے دورہ مشرقی افریقہ و کینیڈا کے ایمان افروز حالات، افضال الٰہی اور احباب جماعت کی خلافت سے وابستگی و فدائیت کا تذکرہ فرمایا۔ فرمایا کہ دوروں کے نتیجہ میں جماعتی عمومی ترقی کا قدم آگے بڑھ رہا ہے۔ افریقہ و کینیڈا میں تعمیر ہونے والی بیوت الذکر کا تذکرہ فرمایا جو کہ بڑے منصوبوں سے تعمیر ہوئیں اور تعمیر ہو رہی ہیں۔ مالی قربانی میں بھی اخلاص بڑھ رہا ہے۔ جماعت UK کے اخلاص کا تذکرہ بھی فرمایا۔ امسال جلسہ UK کے لئے متبادل جگہ کرایہ پر لی ہے اب UK کو وسیع جگہ خریدنا ہوگی۔

آنحضرتؐ کی امانت، دیانت اور ایفائے عہد

خطبہ جمعہ	15 جولائی	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	29 جولائی	2005ء

حضور انور نے اس خطبہ میں آنحضرتؐ کی سیرت طیبہ کے پہلو امانت، دیانت و ایفائے عہد پر روشنی ڈالی۔ آپؐ نے امانت و دیانت کے اعلیٰ نمونے قائم فرمائے لوگ آپؐ کو امین کے لقب سے یاد رکھتے تھے۔ صلح حدیبیہ آپؐ کے ایفائے عہد کی شاندار مثال ہے۔ حالت فتح کے وقت بھی آپ نے امانت و ایفائے عہد کی شاندار مثالیں قائم فرمائیں۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں انڈونیشیا میں احمدیوں کے خلاف ہونے والی شورش اور فسادات کا تذکرہ کرتے ہوئے دعا اور استقامت کی نصیحت فرمائی۔

جلسہ سالانہ UK اور مہمان نوازی کے اعلیٰ خلق

خطبہ جمعہ	22 جولائی	2005ء
الفضل	31 جنوری	2006ء

حضور انور نے اس خطبہ کا موضوع مہمان نوازی کے اعلیٰ خلق کو بنایا۔ انبیاء کرام مہمان نوازی کے اعلیٰ خلق سے متصف تھے اور اس خلق کا تذکرہ قرآن کریم نے بھی کیا۔ آنحضورؐ مہمان نوازی کے خلق میں بھی سب سے برتر تھے۔ آپؐ کے تھوڑے کھانے میں اللہ برکت ڈال دیتا۔ آپؐ نے احترام مہمان کا درس دیا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے مہمان نوازی کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں اور مہمانوں کی خدمت کی تعلیمات دیں۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ UK پر آنے والے مہمانوں کی ضیافت اور ان کا خیال رکھنے کے بارہ میں زریں نصائح فرمائیں کہ حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی اعلیٰ مہمان نوازی کریں۔

مہمانوں کے حقوق و فرائض

خطبہ جمعہ	29 جولائی	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	19/اگست	2005ء

جلسہ سالانہ UK 2005ء کے موقع پر رشمور برطانیہ میں جلسہ گاہ سے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے مہمانوں کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ فرمایا مہمان اپنے ساتھ برکت لے کر آتا ہے اس لئے ہمیشہ ایسا مہمان بنیں جو برکت لانے والا ہو اور پریشان کرنے والا نہ ہو۔ آنحضرتؐ نے مہمان کے حقوق کے ساتھ فرائض کا بھی تذکرہ فرمایا ہے۔ میزبانوں سے تعاون اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ جلسہ میں اخلاص نیت کے ساتھ شامل ہوں۔ ذکر الٰہی میں وقت گزاریں۔ جلسہ کے بعد زبردستی کسی کے ہاں مہمان کے طور پر نہ ٹھہریں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کا کامیاب انعقاد اور افضال الٰہی کی بارش

خطبہ جمعہ	5/اگست	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	26/اگست	2005ء

حضور انور نے اس خطبہ میں جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے کامیاب انعقاد کے بارہ میں ایمان افروز حقائق بیان فرمائے کہ ایک فضل الٰہی یہ بھی ہوا کہ جماعت کا وسیع پیمانے پر تعارف کے سامان خود اللہ تعالیٰ نے پیدا فرما دیئے۔ یورپ، امریکہ اور آسٹریلیا کے ٹی وی چینلز اور اخبارات میں جماعت احمدیہ کا عمدہ رنگ میں تذکرہ کیا گیا۔

ایم ٹی اے کی نعمت سے بھی خود مستفیض ہوئے ہیں۔ حکومت کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس موقع پر وسیع جگہ مہیا کر دی۔ انشاء اللہ آئندہ اپنی وسیع جگہ پر جلسہ کا انعقاد ہوگا۔

حضور انور نے ربوہ میں پرنٹنگ پریسز اور الفضل پر پابندی کے ناخوشگوار واقعہ کا بھی تذکرہ فرمایا۔

آنحضرتؐ کی سادگی اور قناعت پسندی

خطبہ جمعہ	12/اگست	2005ء
الفضل	24 جنوری	2006ء

سیرت نبویہؐ کے سلسلہ میں حضور انور نے آج کے خطبہ میں آنحضورؐ کی سادگی، مسکینی اور قناعت پسندی کا دلکش تذکرہ فرمایا۔ آپؐ کی زندگی کا ہر قول و فعل تصنع اور بناوٹ سے پاک اور سادگی و قناعت کا حسین نمونہ تھا اور اسی کی آپؐ نے اپنی امت کو تعلیم دی۔ جنگوں میں اور عام زندگی میں صحابہ کے ساتھ مل کر عام شخص کی طرح کام کیا کرتے تھے۔ اپنے گھر والوں کو بھی قناعت کا سبق دیا اور حضرت فاطمہؓ کی شادی نہایت سادگی سے کی۔ آپؐ نے یہ دعا بھی کی کہ اے اللہ مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ اور اسی حالت میں وفات دینا۔ آپؐ کی سادہ زندگی پر اغیار نے بھی گواہی دی ہے اور سادگی کا تذکرہ اپنی کتب جس کے بغیر نہیں رہ سکتے۔

اصلاح معاشرہ کے لئے نصیحت کے پُر اثر انداز

خطبہ جمعہ	19/اگست	2005ء
الفضل	17/جنوری	2006ء

بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور انور نے آنحضورؐ کے طریق اصلاح پر روشنی ڈالی۔ فرمایا کہ اگر اصلاح معاشرہ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں تو اپنے گھر سے اصلاح شروع کرو۔ آنحضورؐ نے اپنے متبعین کو اعلیٰ اخلاق پر قائم کرنے کے لئے ہمیشہ نرمی، محبت اور شفقت سے پُر نصیحت سے کام لیا کرتے تھے۔ آپؐ کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں اور آپؐ کی تعلیم و تربیت سے صحابہ کرامؓ کی زندگیوں میں عظیم انقلاب برپا ہوا۔ معلمؐ اخلاق نے جو اخلاق ہمیں سکھائے ہیں ان کو ہی ہمیں اختیار کرنا اور دنیا کو ان اخلاق سے آگاہ کرنا ہے تا حسین معاشرہ قائم ہو۔

حبل اللہ کو پکڑنے کا معنیٰ

خطبہ جمعہ	26/اگست	2005ء
الفضل	9 جنوری	2006ء

حضور انور نے یہ خطبہ مئی مارکیٹ منہائم جرمنی میں ارشاد فرمایا اور اس میں حبل اللہ کو پکڑنے کے حقیقی معانی بیان فرمائے کہ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنا، قرآن کریم کے تمام حکموں پر عمل کرنا حبل اللہ کو پکڑنا ہے۔ ان معنوں میں ہر احمدی مضمون کو سمجھنے لگ جائے

تو اللہ کے بتائے ہوئے راستوں پر عمل کر کے جنت نظیر معاشرہ قائم ہوسکتا ہے۔ آپس کے چھوٹے چھوٹے جھگڑوں کو ختم کریں اور جھوٹی اناؤں کا خاتمہ کریں۔ خلافت جوبلی منصوبہ کے لئے دعاؤں اور عبادات کی تحریک پر عمل پیرا ہوں جلسہ کے ایام کو دعاؤں میں گزاریں اور ایک دوسرے کے گناہ معاف کریں۔

جلسہ سالانہ جرمنی کا انعقاد

خطبہ جمعہ	2 ستمبر	2005ء
الفضل	7 مارچ	2006ء

حضور انور ایدہ اللہ نے یہ خطبہ جمعہ بیت الرشید ہمبرگ میں ارشاد فرمایا جس میں جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایام اللہ نے پاک روحانی تبدیلی پیدا کرنے کے لئے دیئے تھے۔ اگر آپ کو جلسہ سے دوری تقویٰ سے دور لے گئی تو یہ جلسہ بے فائدہ ہوگا۔ یہ جلسے تبھی کامیاب ہوں گے جب حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق آپ میں پاک تبدیلی پیدا ہوگی۔ پاک تبدیلی ہی جلسوں کی کامیابی کا ثمرہ ہے۔ بعض معمولی باتیں دلوں کو ٹیڑھا کر دیتی ہیں۔ قضا کے معاملات میں بعض لوگ ماننے سے انکار کر دیتے ہیں۔ اخراج کے بعد معافیاں مانگتے ہیں۔ نظام جماعت کے فیصلوں کو ٹھنڈے دل سے تسلیم کریں۔ تبھی حضرت مسیح موعود سے محبت کا دعویٰ سچ ہوگا۔

احکام الٰہی کی بجا آوری اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کا مضمون

خطبہ جمعہ	9 ستمبر	2005ء
الفضل	3 فروری	2006ء

حضور انور نے یہ خطبہ بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک میں ارشاد فرمایا جس میں حضور نے جہاد بالنفس کی بھی تشریح فرمائی کہ احکامات الٰہی پر عمل کرنا اللہ کی طرف سے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی کرنا اور نیکیوں میں آگے بڑھنا اصل ایمان ہے۔ جب تک نفس کی قربانی کا جذبہ پیدا نہیں ہوگا تب تک ایمان نہیں بڑھ سکتا۔ عہدیدار بھی امانتوں کا خیال رکھیں۔ خود بھی شجر احمدیت سے فیض پائیں اور دوسروں کو بھی فیض پہنچائیں۔

حصول تقویٰ کے ذرائع

خطبہ جمعہ	16 ستمبر	2005ء
الفضل	7 فروری	2006ء

حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ جلسہ گاہ سویڈن میں ارشاد فرمایا جہاں پر سکینڈے نیویا کا پہلا مشترکہ جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اس موقع پر حضور انور نے احباب کو تقویٰ کے حصول کے لئے بیان فرمودہ دینی ذرائع کا تذکرہ فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ تقویٰ کے حصول کے لئے عبادت کرے اور تقویٰ کے حصول کے لئے قرآن پڑھے، پڑھائے اور قرآنی احکامات پر عمل کرے۔ اللہ کو حاصل کرنا اول مقصد ہے۔ پھر قرآن پڑھنے پڑھانے میں لگا رہے۔ جلسے کے دنوں میں عبادتوں کے معیار بلند کریں۔

انفاق فی سبیل اللہ اور بیت النصر اوسلو کی تعمیر کی تحریک

خطبہ جمعہ	23 ستمبر	2005ء
الفضل	14 فروری	2006ء

حضور انور نے یہ خطبہ اوسلو ناروے میں ارشاد فرمایا۔ جس میں انفاق فی سبیل اللہ کا مضمون بیان فرمایا اور رفقاء حضرت مسیح موعود کی انفاق اور قربانی کی مثالیں بھی بیان فرمائیں اور ان نمونوں کو جاری رکھنے کی تلقین فرمائی۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے بیت النصر اوسلو کی تعمیر مکمل کرنے کی تحریک فرمائی اس کی تعمیر کا وعدہ ناروے نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے کیا تھا۔ حضور نے فرمایا یہ آخری موقع ہے کہ اگر اجازت ملنے کے بعد تعمیر نہ کر سکے تو زمین ہاتھ سے نکل جائے گی۔ آج ایک ہو کر خدا کی رضا کے لئے اس گھر کی تعمیر کریں۔ الحمدللہ اخلاص میں اضافہ ہو رہا ہے پہلے 67 موصی تھے اب 191 ہوگئے ہیں۔ صرف توجہ کی ضرورت ہے۔

دعوت الی اللہ کی ذمہ داری

خطبہ جمعہ	30 ستمبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	21 اکتوبر	2005ء

یہ خطبہ حضور انور نے نن سپیٹ ہالینڈ میں ارشاد فرمایا جس میں دعوت الی اللہ کے فریضہ کی ادائیگی کے بارہ میں احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ ہر طبقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچنا چاہئے۔ آج دین کی خوبصورت تصویر احمدی ہی پیش کر سکتا ہے۔ ایک لگن اور صبر کے ساتھ دعوت الی اللہ کے رابطے کریں۔ اپنے اعمال سے لوگوں پر نیک اثر قائم کریں اور سب سے بڑھ کر دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ نیک نتائج پیدا فرمائے گا۔ جماعتی طور پر اور پھر ذیلی تنظیمیں خدام، انصار، لجنہ اپنے اپنے طور پر دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں۔ لیکن یاد رکھیں اس کے لئے عمل صالح شرط ہے۔

رمضان کی فرضیت و برکات اور سانحہ مونگ کا تذکرہ

خطبہ جمعہ	7 اکتوبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	28 اکتوبر	2005ء

اس خطبہ میں حضور انور نے رمضان کے آغاز کی مناسبت سے روزوں کی فرضیت، برکات اور فضائل کا تذکرہ فرمایا کہ روزہ کا مقصد اخلاقی اور روحانی کمزوریوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ انسان کے لئے جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور برائی سے بچنے کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ روزہ ڈھال ہے اور یہ تبھی ڈھال ہوسکتی ہے جب دن اور رات تقویٰ کے ساتھ گزاری جائے۔

سانحہ مونگ کا تذکرہ فرمایا جو کہ 7 اکتوبر کو نماز فجر کی ادائیگی کرتے وقت احمدیہ بیت الذکر پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے 8 احمدیوں کو شہید اور 20 کو زخمی کر دیا۔ حضور نے اس واقعہ پر صبر کی تلقین فرمائی۔

سانحہ مونگ اور پاکستان میں آنے والے زلزلے میں خدمات

خطبہ جمعہ	14 اکتوبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	4 نومبر	2005ء

حضور انور نے اپنے خطبہ میں سانحہ مونگ اور پاکستان میں آنے والے دردناک زلزلہ کا تذکرہ کیا۔ حضور نے فرمایا 8 احمدی مونگ میں عبادت کرتے وقت اللہ کو پیارے ہوگئے جب ان پر گولیاں برسائی گئیں۔ جماعت کی سو سالہ تاریخ گواہ ہے ہم نے ایسے واقعات کے وقت صبر اور حوصلے سے کام لیا ہے کبھی قانون کو ہاتھ میں نہیں لیا۔ ہمارے صبر کے نتیجہ میں اللہ ہمیں فضلوں سے نوازتا ہے۔

دوسرا دردناک واقعہ 8 اکتوبر کو آنے والا زلزلہ ہے جس نے کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں تباہی مچادی۔ زلزلہ کے نتیجہ میں جانوں کے ضیاع اور ہولناک تباہی پر جماعت احمدیہ کا ہر فرد دکھ محسوس کرتا ہے۔ وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ دکھی انسانیت کی بھرپور خدمت کی جائے۔ حضور نے اس زلزلہ میں جماعت کی طرف سے ریلیف کے اقدامات کا تذکرہ بھی فرمایا۔

تلاوت قرآن کریم کی اہمیت و برکات

خطبہ جمعہ	21 اکتوبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	11 نومبر	2005ء

حضور انور نے اس خطبہ میں قرآن کریم کی تلاوت کی اہمیت اور برکات کا تفصیل سے تذکرہ فرمایا۔ قرآن کریم کا رمضان سے خاص تعلق اس میں دور قرآن مکمل کرنا چاہئے۔ مطالب قرآن پر غور کرنا چاہئے۔ قرآن کریم کی حقیقی عزت یہ ہے کہ اس پر غور و تدبر سے پڑھا جائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔ رمضان کے بعد بھی گھروں میں تلاوت جاری رہنی چاہئے اور صبح کے وقت تلاوت کی عادت ڈالی جائے۔ حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد ہی قرآنی تعلیمات کو رائج کرنا ہے۔ بہرحال گھروں میں بکثرت تلاوت قرآن ہو۔ عمدہ آواز سے تدبر کے ساتھ پڑھا جائے اور تعلیمات پر عمل کیا جائے۔

رمضان کے آخری عشرہ کی فضیلت اور دعا کی برکات و اہمیت

خطبہ جمعہ	28 اکتوبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	18 نومبر	2005ء

اس خطبہ میں حضور انور نے رمضان المبارک کے حوالہ سے رمضان کے آخری عشرہ کی فضیلت پر روشنی ڈالی اور دعا کی اہمیت و برکات کا حسین تذکرہ بھی فرمایا۔ آخر میں لیلۃ القدر بھی ہے۔ اس کے لئے عبادتوں کے معیار مزید اونچے کرنے چاہئیں۔ قبولیت دعا کے لئے اللہ تعالیٰ پر کامل یقین کے ساتھ ساتھ قول صدق اور عمل صالح اور صبر کرنا ضروری ہے۔ دعا رحمت الٰہی کو کھینچنے والی مقناطیسی کشش ہے۔ رضاء الٰہی کے لئے دعا کریں۔ تمام کامیابیوں کی جڑ دعا ہے۔

رمضان کے بعد بھی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی

خطبہ عید الفطر	4 نومبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	25 نومبر	2005ء

بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ عید الفطر ارشاد فرماتے ہوئے حضور انور نے رمضان المبارک کے بعد بھی نیکیوں کو جاری رکھنے کے مضمون پر روشنی ڈالی کہ رمضان نے ہمیں سبق دیا ہے کہ اب بھی اپنے اندر عبادات الٰہی اور حقوق العباد کے مضمون کو جاری رکھیں۔ رمضان اور عید ہمیں سبق دیتے ہیں کہ ہماری ہر حرکت و سکون اللہ کی رضا کے تابع ہونی چاہئے۔ جو نیکیوں کی ٹریننگ رمضان میں لی اس کو مستقل طور پر اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا چاہئے۔ نماز کی ادائیگی، قرآن کریم کی تلاوت اور اعلیٰ اخلاق میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔

آگ کو آنسوؤں سے بجھائیں

خطبہ جمعہ	4 نومبر	2005ء
الفضل	8 نومبر	2005ء

جمعہ اور عید الفطر ایک ہی روز جمع ہوئے۔ حضور انور نے مختصر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود کے اقتباس 1905 پڑھا جس میں حضور نے فرمایا کہ دنیا میں فسق و فجور کی آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھائیں اس کی طرف حضور انور نے ہمیں متوجہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آگ کو ہمیں اپنے آنسوؤں سے بجھانے کی توفیق دے اور یہ لوگ مامور من اللہ کو پہچان جائیں۔

بیت ہارٹلے پول کا افتتاح

اور تحریک جدید کا نیا سال

خطبہ جمعہ	11 نومبر	2005ء
الفضل	23 فروری	2006ء

انصاراللہ یو۔کے کے خرچ سے تعمیر ہونے والی بیت الناصر ہارٹلے پول کا افتتاح اس خطبہ جمعہ کے ذریعہ عمل میں آگیا۔اس تعمیر سے ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ان بیوت میں لباس تقویٰ کے ساتھ جانا چاہئے۔تعمیر بیوت الذکر میں احمدی طلباء کو توجہ دلائی کہ وہ اس فنڈ میں ضرور حصہ ڈالا کریں۔ڈاکٹر حمید احمد خان مرحوم صاحب اور ساجدہ حمید صاحبہ مرحومہ کا بھی حضور نے ذکر فرمایا۔

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔مالی قربانی میں پاکستان اول، امریکہ دوم اور برطانیہ سوم رہا۔افریقہ میں نائیجیریا اول رہا،کل شاملین 4 لاکھ 42 ہزار۔دفتر اول کے 3500 کھاتے دوبارہ زندہ ہوگئے ہیں۔تحریک جدید کا مقصد بھی یہی ہے کہ دنیا کے چپہ چپہ پر خداتعالیٰ کے گھر تعمیر کئے جائیں۔

باہمی لین دین، امانت و

قرضوں کی ادائیگی

خطبہ جمعہ	18 نومبر	2005ء
الفضل	21 فروری	2006ء

حضور انور نے اپنے اس خطبہ میں باہمی لین دین میں احتیاط کرنے ، امانتوں کی ادائیگی اور قرضوں کا بروقت ادا کرنے کے بارہ میں نصائح فرمائیں۔اسی طرح ناپ تول میں کمی، ڈنڈی مارنا، زیادہ لینا اور کم دینا کے بارہ میں فرمایا کہ یہ سب کچھ چوری ڈاکے اور بڑے گناہ ہیں ۔ دوسروں کا مال کھانا اور کاروباری بددیانتی بہت بڑے گناہ ہیں ۔گزشتہ اقوام پر اس فعل کی وجہ سے عذاب آئے ان باتوں سے بچنا چاہئے تاکہ مورد عذاب الٰہی نہ بنیں۔کوئی احمدی کاروباری بددیانتی کرتا ہے تو جماعت کی بدنامی کا بھی باعث بنتا ہے۔اس لئے لین دین کے معاملات صاف رکھیں اور قرضوں کی ادائیگی بروقت کریں۔

شادی بیاہ کے مواقع پر لغویات

اور اسراف سے پرہیز

خطبہ جمعہ	25 نومبر	2005ء
الفضل	28 فروری	2006ء

شادی بیاہ کے مواقع پر قول سدید،تقویٰ،قناعت اور شکر سے کام لینے کی طرف توجہ دلائی اور لغویات، فضولیات، اسراف، لغو رسم و رواج اور دکھاوے سے اجتناب کی تلقین فرمائی۔ہمیں خوش ہونا چاہئے کہ ہم ایسے دین کو ماننے والے ہیں جو رسم و رواج کے طوقوں سے آزاد کرتا ہے۔جنہوں نے زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔شادیاں سادگی سے کریں اور مریم شادی فنڈ میں بچت کر کے حصہ ڈالیں۔

ربوہ کے کاروباری حضرات کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ معیار اچھا اور قیمتیں مناسب رکھیں۔دھوکے سے کیا گیا کاروبار کامیاب نہیں ہوتا۔

جماعتی جلسوں کا مقصد

تقویٰ اور پاک تبدیلی

خطبہ جمعہ	2 دسمبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	23 دسمبر	2005ء

یہ خطبہ حضور انور نے ماریشس میں ارشاد فرمایا جس کے ساتھ 44 ویں جلسہ سالانہ ماریشس کا افتتاح بھی فرمایا۔اس میں حضور نے جماعت جلسہ سالانہ کے مقاصد بیان فرمائے کہ اس سے مقصد اللہ کا تقویٰ کا حصول اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنا ہے اور صادقوں کے ساتھ ہو جانا ہے۔اللہ کے فضلوں کو حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ نماز ہے۔ بیوت الذکر کو آباد کریں۔

حضور انور نے MTA کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی طرف بھی توجہ دلائی خاص طور پر خطبہ جمعہ کو باقاعدگی سے سننے کی عادت ڈالیں جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں نیز نگرانی کریں۔

جماعت ماریشس کے ابتدائی حالات

خطبہ جمعہ	9 دسمبر	2005ء
الفضل	7 مارچ	2006ء

حضور انور نے یہ خطبہ بیت السلام ماریشس میں ارشاد فرمایا جس میں آپ نے ماریشس کے ابتدائی احمدیوں اور مربیان کرام کی قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا کہ ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کریں۔حضور نے ابتدائی احمدیوں اور پھر حضرت صوفی غلام محمد صاحب، حضرت حافظ عبید اللہ صاحب اور حضرت حافظ جمال احمد صاحب کا تذکرہ فرمایا۔حضور انور نے احباب کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی نیز اپنی اولاد کی بہترین تربیت کرنے اور نیکیوں کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کے تلقین فرمائی ۔

قادیان سے تاریخی خطبہ

تقویٰ اور توبہ واستغفار کا مضمون

خطبہ جمعہ	16 دسمبر	2005ء
الفضل	27 فروری	2006ء

حضور انور نے یہ تاریخی خطبہ بیت الاقصیٰ قادیان میں ارشاد فرمایا۔یہ پہلا موقع تھا کہ قادیان دارالامان سے براہ راست خطبہ پوری دنیا میں نشر ہو رہا ہے۔یہ حضور انور کا پہلا دورہ قادیان تھا۔اس خطبہ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کا الہام کہ تیرا پیغام پوری دنیا میں پہنچاؤں گا کا اظہار نئی شان سے ہو رہا ہے کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ کونے کونے میں حضور کا خطبہ براہ راست سنا جا رہا ہے۔

حضور نے قادیان میں روحانی کیفیات کا تذکرہ فرمایا کہ یہاں ہر ایک کو پاک تبدیلی پیدا کرنی چاہئے۔حضور نے درویشان قادیان کی نسلوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ کا تعلق باللہ دوسروں کو نظر آنا چاہئے اپنے مقام کو سمجھیں۔حضور نے احمدیوں کے اخلاص و وفا کا تذکرہ فرمایا اور توبہ واستغفار و تقویٰ سے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کا ارشاد فرمایا۔

جلسہ سالانہ کے شرکاء، میزبانوں

اور کارکنان کو زریں نصائح

خطبہ جمعہ	23 دسمبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	13 جنوری	2006ء

یہ خطبہ حضور انور نے قادیان دارالامان میں ارشاد فرمایا جس میں جلسہ سالانہ قادیان کی آمد کے حوالہ سے جلسہ کے مہمانوں، میزبانوں اور کارکنان کو زریں نصائح سے نوازا۔ نیز جلسہ سالانہ کے پاک مقاصد اور اللہ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے حوالے سے احباب جماعت کو توجہ دلائی۔

کارکنان کو توجہ دلائی کہ وہ پیار محبت اور اپنے جذبات پر کنٹرول رکھتے ہوئے مہمانوں کی خدمت کریں۔مہمانوں کو بھی قادیان کی مقدس بستی کے تقدس کا خیال رکھنے اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔دعاؤں میں وقت گزاریں اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنیں۔

جلسہ قادیان کا کامیاب

انعقاد اور شکر کا مضمون

خطبہ جمعہ	30 دسمبر	2005ء
الفضل انٹرنیشنل	20 جنوری	2006ء

یہ خطبہ حضور انور نے جلسہ گاہ قادیان دارالامان میں ارشاد فرمایا جس میں جلسہ سالانہ قادیان کے کامیاب انعقاد پر اللہ کے شکر کا مضمون بیان فرمایا۔شکر کا طریق یہ ہے کہ عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کئے جائیں اور اس کے ساتھ حقوق العباد ادا کئے جائیں۔

حضور نے جلسہ قادیان میں نازل ہونے والے افضال الٰہی کا تذکرہ بھی فرمایا کہ پہلے جلسہ میں 75 افراد اور اس میں 70 ہزار افراد شامل ہوئے۔ ان میں بیشتر احباب ہندوستان کے ہیں۔ ایم ٹی اے کی تاریخی کارکردگی کا تذکرہ بھی فرمایا کہ تمام جلسہ لائیو پوری دنیا میں دیکھا گیا۔ یہ اللہ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔اس سے حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ایک نئی شان کے ساتھ پورا ہوا۔ ہر احمدی کو ان نعماء پر اللہ کا شکر حمد اور حقوق العباد کی ادائیگی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے دورہ جات کی رپورٹس

نمبر شمار	نام ملک	رپورٹ مطبوعہ الفضل
1	بھارت کا دورہ	28 دسمبر
2	تنزانیہ کا دورہ	28 مئی، یکم و 2 جون
3	جرمنی کا دورہ	22,20,17 ستمبر
4	ڈنمارک کا دورہ	30,27,24,23 ستمبر
5	سپین کا دورہ	24,19,14,13,12,10 جنوری
6	سویڈن کا دورہ	30 ستمبر، 6,5,3 اکتوبر
7	فرانس کا دورہ	10,8,7,6,5 جنوری
8	کینیا کا دورہ	18,12,11,4,2 مئی
9	کینیڈا کا دورہ	25,24,23,16,15,10 جون۔یکم ,21,18,16,15,13,9,4,2 جولائی
10	ماریشس کا دورہ	26,23,22,15,14,12,10,7 دسمبر
11	ناروے کا دورہ	15,14 اکتوبر
12	ہالینڈ کا دورہ	21 اکتوبر
13	یوگنڈا کا دورہ	8,3,2 جون

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دیگر خطابات
مطبوعہ الفضل 2005ء

خطاب	مطبوعہ الفضل	عنوان
یکم اگست 2004ء	18,17 فروری 2005ء	جلسہ سالانہ برطانیہ سے اختتامی خطاب نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک
4 ستمبر 2004ء	17 مارچ 2005ء	جلسہ سالانہ مستورات سوئٹزرلینڈ سے خطاب
5 ستمبر 2004ء	26 فروری 2005ء	جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ سے اختتامی خطاب
26 ستمبر 2004ء	25 مارچ 2005ء	سالانہ اجتماع انصاراللہ برطانیہ سے خطاب
16 مارچ 2005ء	6/اپریل 2005ء	مجلس مشاورت پاکستان کے لئے پیغام
25 مارچ 2005ء	13/اپریل 2005ء	صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب کے نکاح کا خطبہ
12 ستمبر 2004ء	15/اپریل 2005ء	جلسہ سالانہ بیلجیئم سے اختتامی خطاب
ستمبر 2004ء	29/اپریل 2005ء	جلسہ سالانہ امریکہ پر حضور کا پیغام
مارچ 2004ء	5 مئی 2005ء	جلسہ سالانہ برکینا فاسو سے افتتاحی خطاب
28/اپریل 2005ء	6 مئی 2005ء	جلسہ سالانہ کینیا افتتاحی خطاب کا خلاصہ
27 مارچ 2004ء	11 مئی 2005ء	جلسہ سالانہ برکینا فاسو سے اختتامی خطاب
یکم مئی 2004ء	25 مئی 2005ء	دورہ افریقہ سے واپسی پر استقبالیہ لجنہ UK سے خطاب
11 ستمبر 2004ء	11 جون 2005ء	جلسہ سالانہ مستورات بلجیئم سے خطاب
24 جولائی 2005ء	یکم اگست 2005ء	کارکنان جلسہ سالانہ UK سے خطاب
29 جولائی 2005ء	4/اگست 2005ء	جلسہ سالانہ UK افتتاحی خطاب کا خلاصہ
30 جولائی 2005ء	5/اگست 2005ء	جلسہ سالانہ UK دوسرے روز کے خطاب کا خلاصہ
11 ستمبر 2004ء	20/اکتوبر 2005ء	جلسہ سالانہ مستورات بلجیئم سے خطاب
یکم اکتوبر 2005ء	7 دسمبر 2005ء	جامعہ احمدیہ لندن کے افتتاح پر خطاب
یکم اگست 2004ء	8 دسمبر 2005ء	جلسہ سالانہ برطانیہ کے اختتامی خطاب کا آخری حصہ
3 دسمبر 2005ء	15 دسمبر 2005ء	جلسہ سالانہ مستورات ماریشس سے خطاب کا خلاصہ
4 دسمبر 2005ء	17 دسمبر 2005ء	جلسہ سالانہ ماریشس اختتامی خطاب کا خلاصہ
26 دسمبر 2005ء	28 دسمبر 2005ء	جلسہ سالانہ قادیان افتتاحی خطاب کا خلاصہ
27 دسمبر 2005ء	29 دسمبر 2005ء	جلسہ سالانہ قادیان مستورات سے خطاب کا خلاصہ
28 دسمبر 2005ء	30 دسمبر 2005ء	جلسہ سالانہ قادیان اختتامی خطاب کا خلاصہ

اعلان داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔طلباء فوری رابطہ کریں۔

1۔آٹومکینک AM-8
2۔آٹو الیکٹریشن AE-4
3۔جنرل الیکٹریشن GE-4
4۔ووڈورک WW-2
5۔ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ R.A.C-3
6۔پلمبرنگ اینڈ سینٹری ورکس
7۔گیس اینڈ الیکٹرک ویلڈنگ

کلاسز 11 فروری 2006ء سے شروع ہو چکی ہیں۔ مزید تاخیر نہ کریں۔

اوقات کار برائے کلاسز

آٹومکینک ، ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ، ووڈ ورک
صبح 8:00 بجے تا 12:30 بجے دوپہر

آٹو الیکٹریشن، جنرل الیکٹریشن
سہ پہر 4:00 بجے تا 8:00 بجے شام

داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جنہیں مکمل طور پر پُر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر/شناختی کارڈ کی کاپی/تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 28 مارچ 2006ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروا دیں۔ بعد میں موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (نگران دارالصناعۃ)

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کی اہلیہ ناصرہ بیگم صاحبہ قریباً ایک ماہ سے نمونیہ اور پھیپھڑوں میں شدید انفیکشن ، شدید کھانسی اور درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔شوگر کی تکلیف ہے۔موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔لہذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔
(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال کے مریضوں سے چند گزارشات

صبح ساڑھے سات بجے پرچی بننی شروع ہوتی ہے۔مریضوں سے گزارش ہے کہ نو بجے سے قبل اپنی پرچی بنوالیا کریں تاکہ وہ ڈاکٹر کو بروقت دکھا سکیں اور وقت پر ان کے مطلوبہ ٹیسٹ ہو سکیں۔

ڈاکٹر کو دکھانے سے قبل چیک کرلیں کہ آپ کا تمام ریکارڈ یعنی نسخے، ایکسرے اور ٹیسٹ وغیرہ آپ کے پاس موجود ہیں اگر ریکارڈ بھول آئے ہیں تو براہ مہربانی گھر جاکر ریکارڈ لے کر آئیں۔

میڈیکل اور پیڈز کے تمام آؤٹ ڈورز میں ہر پرچی کو ایک نمبر دیا جاتا ہے اور دروازے پر نمبر کے حساب سے ڈاکٹر کو دکھانے کا وقت بھی لکھا ہوتا ہے آپ سے درخواست ہے کہ یہ نمبر نوٹ فرمالیں اور اس کے شروع ہونے سے قبل تشریف لے آئیں لیٹ ہونے کی صورت میں ممکن ہے کہ آپ کو غیر معمولی انتظار کی زحمت اٹھانی پڑے۔

ایمرجنسی آپ کی خدمت کے لئے 24 گھنٹے کھلی ہوتی ہے لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض حضرات آؤٹ ڈور میں انتظار کی زحمت سے بچنے کے لئے ایمرجنسی میں آتے ہیں جبکہ مریض کی نوعیت ایمرجنسی کی نہیں ہوتی۔مؤدبانہ گزارش ہے کہ اس سے احتراز فرمائیں تاکہ دوسرے مریض متاثر نہ ہوں۔

بعض احباب اپنے بچوں کو علاج کیلئے کسی اور بچے کے ساتھ ہمسائے یا دوسرے رشتہ دار کے ہمراہ بھجوا دیتے ہیں۔گزارش ہے کہ والدین میں سے ایک بچے کے ہمراہ ضرور آئے۔

اگر سپیشلسٹ سے وقت نہ مل سکے تو کسی اور ڈاکٹر صاحب کو دکھا دیں اگر واقعی سپیشلسٹ کی ضرورت ہوئی تو ڈاکٹر صاحب ریفر کریں گے۔

مودبانہ التماس ہے کہ ہر ہسپتال کے آؤٹ ڈور میں انتظار کی زحمت اٹھانا پڑتی ہے درخواست ہے کہ یہ زحمت خندہ پیشانی سے برداشت کریں اور ہسپتال کے عملے سے تعاون فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد لطیف صاحب قائم مقام صدر جماعت احمدیہ بڑالی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم لال دین صاحب ولد مکرم شرف دین صاحب مورخہ 28 جنوری 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ان کی عمر تقریباً سو سال تھی مرحوم مخلص احمدی تھے اور ہمیشہ نماز کے پابند رہتے تھے۔ 29 جنوری 2006ء کو مقامی احمدیہ قبرستان بڑالی میں تدفین ہوئی نماز جنازہ مکرم مشہود احمد صاحب بھٹی مربی سلسلہ نے پڑھائی قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی مرحوم نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہمیں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔آمین

ولادت

مکرم چوہدری وحید الدین صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے مکرم چوہدری منور احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹیوں اور دو بیٹوں کے بعد تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے ازراہ شفقت مدبر احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود چوہدری نور احمد صاحب سابق امیر ضلع میر پور خاص کا پوتا اور مکرم مرزا صادق علی صاحب آف کراچی ولد حضرت مرزا صالح علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ ہر لحظہ ان کا حامی و ناصر ہو۔اور حسنات دارین سے نوازے۔آمین

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ
PH:047-6212434.Fax:6213966

P:6213760

امراء، صدران، سیکرٹریان وقف جدید متوجہ ہوں

حضرت مصلح موعود بانی تحریک وقف جدید فرماتے ہیں:۔

''احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔''

☆ اس ارشاد کی روشنی میں احباب جماعت وقف جدید کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے تمام جماعتوں کو ''ہفتہ وقف جدید'' 3 تا 10 مارچ 2006ء برائے مساعی خاص وقف جدید کا اہتمام کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔ وقف جدید کے سال رواں کے دو ماہ ختم ہو رہے ہیں اور ابھی تک بعض جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے۔

☆ جن جماعتوں نے ابھی تک وعدہ جات نہیں بھجوائے۔ وہ اس ہفتہ میں وعدہ جات کے حصول کا کام مکمل کر کے وعدہ جات مرکز بھجوائیں اور ایک نقل اپنے پاس بھی ضرور رکھ لیں۔

☆ وعدہ جات کے حصول کے وقت یہ امر مدنظر رکھیں کہ جماعت کے ہر فرد، مرد و زن، چھوٹے بڑے کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق شامل کرنا ہے۔ آپ احباب جماعت کی مالی وسعت کے مطابق وعدہ جات کی تحریک کریں۔ پھر احباب شرح صدر اور دلی بشاشت کے ساتھ جو وعدہ لکھوائیں اسے شکریہ کے ساتھ نوٹ فرمالیں۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کی جائے۔ گو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صف اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپیہ تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت وعدہ جات لکھوائیں یہ ان کیلئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بلندئ درجات کا موجب ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

☆ چندہ ''امداد مراکز نگر پارکر'' تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کی اہم مد ہے۔ سو فیصد احباب تھوڑا بہت وعدہ کر کے اس میں بھی ضرور شامل ہوں۔

☆ دفتر اطفال میں ناصرات، اطفال اور سات سال سے کم عمر بچوں کے وعدہ جات الگ فارمز پر لئے جاتے ہیں یکصد روپے یا اس سے زائد حسب توفیق ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاہد / ننھی مجاہدات وقف جدید بنانے کی کوشش کریں۔

☆ وعدہ جات کے ساتھ ساتھ وصولی کی طرف بھی توجہ دلائیں۔ نیکیوں میں سبقت لے جانے والے تو اللہ تعالیٰ کے احسان سے وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی فرما دیتے ہیں۔ جس حد تک ممکن ہو وعدوں کے ساتھ ہی وصول کر لی جائے۔ وصولی پر تدریجی نظر رہنی چاہئے۔ کوشش فرمائیں کہ اس ہفتہ میں کم از کم 1/4 حصہ وصول ہو جائے۔

☆ جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدہ کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اپنے وعدہ جات کے بقایا جات ادا کریں۔ ایسے احباب سے اس ہفتہ ضرور رابطہ کریں۔

☆ اور اگر آپ اپنی جماعت کے وعدہ جات بھجوا چکے ہیں تو مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھ کر یہ جائزہ لیں۔

☆ کیا سب افراد جماعت مرد و زن چھوٹے بڑے اس الٰہی تحریک میں شامل ہیں۔ اگر نہیں تو جو افراد رہ گئے ہیں انہیں شامل کر لیا جائے۔

☆ یہ بھی جائزہ لیں کہ جو احباب مالی وسعت کے مطابق شامل نہیں ہوئے انہیں مالی استطاعت کے مطابق اضافہ کی تحریک کریں۔

☆ جو احباب معاون خاص صف اول، صف دوم میں شمولیت کر سکتے ہوں یا ایسے بچے جو ننھے مجاہد بن سکتے ہوں ان کو بھی تحریک کی جائے۔

☆ نظر ثانی شدہ فہرستیں ہفتہ وقف جدید کے فوراً بعد بھجوا کر ممنون فرماویں۔

☆ آپ سے ضروری گزارش یہ ہے کہ ہماری ذیلی تنظیمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی فعال ہیں۔ ہدایات بالا کی روشنی میں مقامی لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے تعاون کی درخواست کریں۔

☆ اپنے حلقہ کے مربی یا معلم صاحب سے حسب حالات تعاون کی گزارش کریں۔

☆ وقف جدید کے جملہ مقاصد کے پورا ہونے کیلئے خود بھی دعا کریں اور احباب جماعت کو بھی دعاؤں کی درخواست کریں۔

نوٹ:۔ ہفتہ ختم ہونے پر کام کی رپورٹ ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

خبریں

قومی اخبارات سے

☆ صدر مشرف نے کہا ہے کہ ایک ایسے بین الاقوامی قانون کی ضرورت ہے جس سے تمام پیغمبروں کی توہین پر نہ صرف پابندی ہو بلکہ ایسا اقدام مجرمانہ اور قابل دست اندازی پولیس ہو۔

☆ بھارت نے اپنے فوجی بجٹ میں 7.2 فیصد کا اضافہ کیا ہے۔ 07-2006ء کے دوران بھارت اس مد میں 890/ارب روپے خرچ کرے گا۔

☆ صوبہ سرحد کے دو پولٹری فارموں میں برڈ فلو سے متاثرہ 30 ہزار مرغیوں کو تلف کر دیا گیا ہے۔

☆ قومی اقتصادی کونسل نے ملک میں جاری تمام بڑے منصوبوں کو بروقت اور مطلوبہ اخراجات کے اندر مکمل کرنے اور ملک میں ترقی و خوشحالی اور لوگوں کو تعلیم و صحت سمیت ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی کیلئے 25 سالہ پروگرام کی منظوری دی ہے۔

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 5 مارچ 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام نشاط شکور سے تبدیل کر کے نشاط اختر چوہدری رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ نیز میری تاریخ پیدائش 17 دسمبر 1969ء ہے۔ تمام دستاویزات میں درستگی کر لی جائے۔

نشاط اختر چوہدری اہلیہ غلام مصطفیٰ چوہدری 7/10 دارالصدر شمالی ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب 2۔ مارچ

طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:09

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

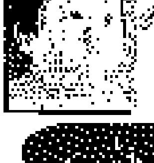

047-6212310

HOLISMOPATHY

047-6212694 Mob: 0333-67-7938

SHARIF JEWELLERS

047-6212515-047-6214750

C.P.L 29-FD